© rasailojaraid.com

ترجمۂ قرآن مجید

مع صرفی و نحوی تشریح

افادات: حافظ احمد یار مرحوم

ترتیب وتدوین: لطف الرحمٰن خان

سورۃ الانفال

آیات ۲۰ تا ۲۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ
خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي
الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

ترکیب: (آیت ۲۰) ’’وَلَا تَوَلَّوْا‘‘ دراصل ’’وَلَا تَتَوَلَّوْا‘‘ ہے۔ (آیت ۲۲) ’’شَرَّ الدَّوَآبِّ‘‘ مبتدا ہے۔ ’’اَلصُّمُّ‘‘ اور ’’اَلْبُكْمُ‘‘ اس کی معرفہ خبریں ہیں جبکہ ’’اَلَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ‘‘ خبروں کا بدل ہے۔ (آیت ۲۴) ’’وَاَنَّهٗ‘‘ میں ضمیر الشان ہے۔ (آیت ۲۵) ’’فِتْنَةً‘‘ نکرہ مخصوصہ ہے جبکہ ’’لَا تُصِيْبَنَّ‘‘ سے آگے پورا جملہ اس کی خصوصیت ہے۔ (آیت ۲۶) ’’اَنْتُمْ‘‘ کی خبر اول ’’قَلِيْلٌ‘‘ ہے اور ’’مُسْتَضْعَفُوْنَ‘‘ اس کی خبر ثانی ہے۔ (آیت ۲۷) ’’لَا تَخُوْنُوْا‘‘ کی لائے نہی پر عطف ہونے کی وجہ سے آگے ’’وَتَخُوْنُوْا‘‘ مجزوم ہوا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترجمہ:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ :اے لوگو جو	اٰمَنُوْٓا :ایمان لائے ہو
اَطِیْعُوا اللّٰہَ :تم اطاعت کرو اللہ کی	وَرَسُوْلَہٗ :اور اس کے رسول کی
وَلَا تَوَلَّوْا :اور روگردانی مت کرو	عَنْہُ :انؐ سے
وَ :اس حال میں کہ	اَنْتُمْ :تم لوگ
تَسْمَعُوْنَ :سنتے ہو	وَلَا تَکُوْنُوْا :اور تم لوگ مت ہو
کَالَّذِیْنَ :ان کی مانند جنہوں نے	قَالُوْا :کہا
سَمِعْنَا :ہم نے سنا	وَ :حالانکہ
ھُمْ :وہ لوگ	لَا یَسْمَعُوْنَ :نہیں سنتے
اِنَّ :بے شک	شَرَّ الدَّوَآبِّ :زمین پر چلنے والوں کے بدترین
عِنْدَ اللّٰہِ :اللہ کے ہاں	الصُّمُّ :بہرے ہیں
الْبُکْمُ :گونگے ہیں	الَّذِیْنَ :وہ لوگ جو
لَا یَعْقِلُوْنَ :عقل نہیں کرتے	وَلَوْ :اور اگر
عَلِمَ :جانتا	اللّٰہُ :اللہ
فِیْھِمْ :ان میں	خَیْرًا :کوئی بھلائی
لَّاَسْمَعَھُمْ :تو وہ ضرور سناتا ان کو	وَلَوْ :اور اگر
اَسْمَعَھُمْ :وہ سناتا ان کو	لَتَوَلَّوْا :تو وہ ضرور روگردانی کرتے
وَّھُمْ :اور وہ ہیں (ہی)	مُّعْرِضُوْنَ :اعراض کرنے والے
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ :اے لوگو جو	اٰمَنُوا :ایمان لائے
اسْتَجِیْبُوْا :تم حکم مانو	لِلّٰہِ :اللہ کا
وَلِلرَّسُوْلِ :اور ان رسولؐ کا	اِذَا :جب بھی
دَعَاکُمْ :وہؐ بلائیں تم کو	لِمَا :اس کے لیے جو
یُحْیِیْکُمْ :زندگی دیتی ہے تم کو	وَاعْلَمُوْٓا :اور جان لو
اَنَّ :کہ	اللّٰہَ :اللہ
یَحُوْلُ :حائل کر دیتا ہے	بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ :آدمی اور اس کے دل کے درمیان
وَاَنَّہٗٓ :اور حقیقت تو یہ ہے کہ	اِلَیْہِ :اس کی طرف ہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تُحْشَرُوْنَ :تم جمع کیے جاؤ گے
وَاتَّقُوْا :اورتم لوگ بچو
فِتْنَۃً :ایک ایسی آزمائش سے جو
لَّا تُصِیْبَنَّ :ہرگز نہیں پہنچے گی
الَّذِیْنَ :(صرف) ان لوگوں کو (ہی) جنہوں نے
ظَلَمُوْا :ظلم کیا
مِنْکُمْ :تم میں سے
خَآصَّۃً: خاص کرنے والی ہوتے ہوئے
وَاعْلَمُوْٓا :اور جان لو
اَنَّ : کہ
اللّٰہَ :اللہ
شَدِیْدُ الْعِقَابِ : پکڑ کا سخت ہے
وَاذْکُرُوْٓا:اور یاد کرو
اِذْ :جب
اَنْتُمْ :تم لوگ
قَلِیْلٌ :اقلیت میں تھے
مُّسْتَضْعَفُوْنَ : کمزور سمجھے جاتے تھے
فِی الْاَرْضِ :زمین میں
تَخَافُوْنَ :تم لوگ ڈرتے تھے
اَنْ : کہ
یَّتَخَطَّفَکُمُ :اُچک لیں گے تم کو
النَّاسُ :لوگ
فَاٰوٰکُمْ :تو اس نے ٹھکانہ دیا تم کو
وَاَیَّدَکُمْ :اوراس نے تائید کی تمہاری
بِنَصْرِہٖ :اپنی مدد سے
وَرَزَقَکُمْ :اوررزق دیا تم کو
مِّنَ الطَّیِّبٰتِ :پاکیزہ (چیزوں) میں سے
لَعَلَّکُمْ :شاید کہ تم لوگ
تَشْکُرُوْنَ :شکرادا کرو
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ :اے لوگو جو
اٰمَنُوْا :ایمان لائے
لَا تَخُوْنُوا :تم لوگ خیانت مت کرو
اللّٰہَ :اللہ سے
وَالرَّسُوْلَ :اوران رسولؐ سے
وَتَخُوْنُوْٓا :اورخیانت مت کرو
اَمٰنٰتِکُمْ :اپنی (آپس کی) امانتوں میں
وَ :اس حال میں کہ
اَنْتُمْ :تم لوگ
تَعْلَمُوْنَ: جانتے ہو
وَاعْلَمُوْٓا :اورتم لوگ جان لو
اَنَّمَآ : کہ کچھ نہیں سوائے اس کے کہ
اَمْوَالُکُمْ :تمہارے مال
وَاَوْلَادُکُمْ :اورتمہاری اولاد
فِتْنَۃٌ :ایک آزمائش ہیں
وَّاَنَّ :اور یہ کہ
اللّٰہَ :اللہ!
عِنْدَہٗٓ :اس کے پاس ہی
اَجْرٌ عَظِیْمٌ :اجرِعظیم ہے

نوٹ۱ : آیت ۲۴ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آدمی اوراس کے دل کے درمیان حائل کردیتا ہے۔ کیا حائل کردیتا ہے؟ یہ بات محذوف ہے۔ اس وجہ سے آیت کے اس جملے کے مفہوم میں وسعت پیدا ہوئی ہے اوراس کے ایک سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زیادہ مفاہیم بیان کیے گئے ہیں۔ البتہ اسی آیت میں مذکورہ جملے سے پہلے یہ ہے کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ تمہیں حیات بخش چیز کی طرف بلائیں تو لبیک کہو۔ اس کے پیشِ نظر مذکورہ جملے کا زیادہ قابلِ ترجیح مفہوم یہ بنتا ہے کہ جب کسی نیک کام کرنے یا گناہ سے بچنے کا موقع آئے تو اس کو فوراً کر گزرو‘ دیر نہ کرو اور اس فرصت کو غنیمت سمجھو۔ بعض اوقات آدمی کے ارادے کے درمیان قضائے الٰہی حائل ہو جاتی ہے اور وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہیں ہو پاتا۔ موت آ جائے‘ کوئی بیماری پیش آ جائے یا کوئی واقعہ ایسی مصروفیت پیدا کر دے کہ اس کام کی فرصت نہ مل سکے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ فرصتِ وقت کو غنیمت سمجھے اور آج کا کام کل پر نہ ٹالے‘ کیونکہ معلوم نہیں کل کیا ہوتا ہے۔ (معارف القرآن سے ماخوذ)

نوٹ ۲ : رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ خواص کے عمل کے سبب عوام پر عذاب نہیں بھیجتا‘ لیکن جب خاص لوگ امرِ منکر قوم میں پھیلا ہوا دیکھتے ہیں اور اس کو روکنے پر قادر ہونے کے باوجود اپنے اقتدار کو کام میں لا کر نہیں روکتے‘ تو پھر عمومی عذاب آ جاتا ہے اور اس میں خاص و عام سب گرفتار بلا ہو جاتے ہیں (ابن کثیرؒ)۔ آیت ۲۵ میں ایسے ہی عمومی عذاب کو فتنہ کہا گیا ہے اور اس سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

نوٹ ۳ : (آیت ۲۶) فی زمانہ پاکستان پر پوری طرح چسپاں ہوتی ہے۔ تقسیم سے پہلے ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں تھے۔ تعلیمی‘ معاشی‘ سرکاری ملازمتوں‘ غرض کہ ہر میدان میں پسماندہ تھے۔ انہیں خوف تھا کہ برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کے بعد ہندو اکثریت انہیں بالکل ہی کچل دے گی۔ اس خطرہ کے پیشِ نظر مسلمانوں نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا۔ کانگریس اور برطانوی حکومت‘ دونوں اس کے شدید مخالف تھے۔ چنانچہ برطانوی حکومت نے صوبوں کی فیڈریشن بنا کر متحدہ ہندوستان کو آزادی دینے کا منصوبہ پیش کیا تھا۔ مسلم لیگ نے اس منصوبہ کو قبول کر لیا تھا اور اس کا اعلان بھی کر چکی تھی۔ گویا مسلمانوں کی کمان سے تیر نکل چکا تھا۔ اب اگر کانگریس بھی اسے قبول کر لیتی تو پاکستان کبھی وجود میں نہ آتا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تائید و نصرت اس طرح کی کہ کانگریسی لیڈروں کی عقل اُلٹ دی اور انہوں نے اس منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح پاکستان کے مطالبے کو نئی زندگی ملی اور برطانوی حکومت مجبور ہو گئی کہ وہ ہندوستان کو تقسیم کر دے۔ (حافظ احمد یار صاحب مرحوم)

آیات ۲۹ تا ۳۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۲ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ وَمَا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ
اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا
مُكَاۗءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ڛ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ
بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

م ك و

مَكَا يَمْكُوْ (ن) مُكَاءً : منہ سے سیٹی بجانا۔ زیر مطالعہ آیت ۳۵

ص د و

صَدَا يَصْدُوْ (ن) صَدْوًا : (۱) کسی چیز کا لمبا ہونا۔ (۲) تالی بجانا۔

صَدّٰی (تفعیل) تَصْدِيَةً : دونوں ہاتھوں سے تالی پیٹنا۔ زیر مطالعہ آیت ۳۵

تَصَدّٰی (تفعّل) تَصَدِّی : کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ ﴿فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾﴾ (عبس) ''تو آپؐ اس کے لیے متوجہ ہوئے۔''

ر ك م

رَكَمَ يَرْكُمُ (ن) رَكْمًا : تہ در تہ کرنا' ڈھیر لگانا۔ زیر مطالعہ آیت ۳۷

مَرْكُوْمٌ (اسم المفعول) : تہ بہ تہ کیا ہوا۔ ﴿يَقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾﴾ (الطور) ''تو وہ لوگ کہیں گے تہ بہ تہ کیا ہوا بادل ہے۔''

رُكَامٌ (اسم ذات) : تہ در تہ چیز۔ ﴿اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا﴾ (النور:۴۳) ''کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو پھر وہ اکٹھا کرتا ہے اس کو آپس میں پھر وہ بناتا ہے اس کو ایک تہ در تہ چیز۔''

ترکیب: (آیت ۳۲) ''اِنْ'' شرطیہ کی وجہ سے ''كَانَ'' کا ترجمہ حال میں ہوگا۔ ''كَانَ'' کا اسم ''هٰذَا'' ہے اور ''الْحَقَّ'' اس کی خبر ہے۔ جبکہ ''هُوَ'' ضمیر فاصل ہے۔ (آیت ۳۳) ''كَانَ'' کی خبر ہونے کی وجہ سے ''مُعَذِّبَهُمْ'' حالت نصب میں ہے۔ (آیت ۳۴) ''اَوْلِيَاءُ هٗ'' کی ضمیر ''اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ'' کے لیے ہے۔ (آیت ۳۶) ''فَسَيُنْفِقُوْنَهَا'' میں ''هَا'' کی ضمیر ''اَمْوَالَ'' کے لیے ہے۔ ''تَكُوْنُ'' کا اسم اس میں شامل ''هَا'' کی ضمیر ہے جو ''اَمْوَال'' کے لیے ہے اور ''حَسْرَةً'' اس کی خبر ہے۔ (آیت ۳۷) ''فَيَرْكُمَهٗ'' اور ''فَيَجْعَلَهٗ'' کے فاسببیہ ہیں اس لیے ''يَرْكُمَ'' اور ''يَجْعَلَ'' حالت نصب میں ہیں۔

ترجمہ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ : اے لوگو جو	اٰمَنُوْٓا : ایمان لائے
اِنْ : اگر	تَتَّقُوا : تم لوگ تقویٰ کرو گے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللّٰہَ : اللہ کا
لَّکُمْ : تمہارے لیے
وَّیُکَفِّرْ : اور وہ دور کر دے گا
سَیِّاٰتِکُمْ : تمہاری برائیوں کو
لَکُمْ : تم کو
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ : عظیم فضل والا ہے
یَمْکُرُ : سازش کی
الَّذِیْنَ : ان لوگوں نے جنہوں نے
لِیُثْبِتُوْکَ : کہ وہ قید کریں آپ کو
یَقْتُلُوْکَ : قتل کریں آپ کو
یُخْرِجُوْکَ : نکال دیں آپ کو
یَمْکُرُوْنَ : وہ لوگ چال چلتے تھے
اللّٰہُ : اللہ
خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ : تدبیر کرنے والوں کا بہترین ہے
تُتْلٰی عَلَیْھِمْ : پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو
قَالُوْا : تو وہ کہتے ہیں
لَوْ : اگر
لَقُلْنَا : تو ہم (بھی) ضرور کہہ لیں گے
اِنْ : نہیں ہے
اِلَّآ : مگر
وَاِذْ : اور جب
اللّٰھُمَّ : اے اللہ
کَانَ : ہے
ھُوَ الْحَقَّ : ہی حق
فَاَمْطِرْ : تو تو برسا
حِجَارَۃً : کچھ پتھر

یَجْعَلْ : تو وہ بنا دے گا
فُرْقَانًا : ایک واضح فرق کرنے والا
عَنْکُمْ : تم سے
وَیَغْفِرْ : اور وہ معاف کر دے گا
وَاللّٰہُ : اور اللہ
وَاِذْ : اور جب
بِکَ : آپ کے لیے
کَفَرُوْا : کفر کیا
اَوْ : یا
اَوْ : یا
وَ : اس حال میں کہ
وَیَمْکُرُ : اور تدبیر کرتا تھا
وَاللّٰہُ : اور اللہ
وَاِذَا : اور جب بھی
اٰیٰتُنَا : ہماری آیتیں
قَدْ سَمِعْنَا : ہم سن چکے ہیں
نَشَآءُ : ہم چاہیں
مِثْلَ ھٰذَآ : اس کے جیسا
ھٰذَآ : یہ
اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ : پہلے لوگوں کی کہانیاں
قَالُوا : انہوں نے کہا
اِنْ : اگر
ھٰذَا : یہ
مِنْ عِنْدِکَ : تیرے پاس سے
عَلَیْنَا : ہم پر
مِّنَ السَّمَآءِ : آسمان سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَوْ : یا

ائْتِنَا : تو لے آ ہم پر

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ : کوئی دردناک عذاب

وَمَا كَانَ : اور نہیں ہے

اللّٰهُ : اللہ

لِیُعَذِّبَهُمْ : کہ وہ عذاب دے ان کو

وَ : اس حال میں کہ

اَنْتَ : آپ ؐ

فِیْهِمْ : ان میں ہیں

وَمَا كَانَ : اور نہیں ہے

اللّٰهُ : اللہ

مُعَذِّبَهُمْ : ان کو عذاب دینے والا

وَ : اس حال میں کہ

هُمْ : وہ لوگ

یَسْتَغْفِرُوْنَ : استغفار کرتے ہیں

وَمَا لَهُمْ : اور ان کے لیے کیا ہے

اَلَّا یُعَذِّبَهُمُ : کہ عذاب نہ دے ان کو

اللّٰهُ : اللہ

وَ : اس حال میں کہ

هُمْ : وہ لوگ

یَصُدُّوْنَ : روکتے ہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ : مسجد حرام سے

وَ : حالانکہ

مَا كَانُوْٓا : وہ نہیں ہیں

اَوْلِیَآءَهٗ : اس کے والی و وارث

اِنْ : نہیں ہیں

اَوْلِیَآؤُهٗٓ : اس کے والی و وارث

اِلَّا : مگر

الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ کرنے والے

وَلٰكِنَّ : اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ : ان کے اکثر

لَا یَعْلَمُوْنَ : جانتے نہیں ہیں

وَمَا كَانَ : اور نہیں تھی

صَلَاتُهُمْ : ان کی نماز

عِنْدَ الْبَیْتِ : اس گھر کے پاس

اِلَّا : مگر

مُكَآءً : سیٹی بجانا

وَّتَصْدِیَةً : اور تالی پیٹنا

فَذُوْقُوا : پس تم لوگ چکھو

الْعَذَابَ : اس عذاب کو

بِمَا : بہ سبب اس کے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ : تم لوگ کفر کرتے تھے

اِنَّ : بے شک

الَّذِیْنَ : جن لوگوں نے

كَفَرُوْا : کفر کیا

یُنْفِقُوْنَ : وہ خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ : اپنے مال

لِیَصُدُّوْا : تاکہ وہ روکیں

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ : اللہ کے راستے سے

فَسَیُنْفِقُوْنَهَا : پس وہ لوگ (ابھی اور) خرچ کریں گے ان کو

ثُمَّ : پھر

تَكُوْنُ : وہ ہوگا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عَلَيْهِمْ : ان پر | حَسْرَةً : ایک حسرت

ثُمَّ : پھر | يُغْلَبُوْنَ : وہ لوگ مغلوب کیے جائیں گے

وَالَّذِيْنَ : اور جنہوں نے | كَفَرُوْٓا : کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ : جہنم کی طرف ہی | يُحْشَرُوْنَ : وہ اکٹھا کیے جائیں گے

لِيَمِيْزَ : تا کہ الگ کرے | اللّٰهُ : اللہ

الْخَبِيْثَ : ناپاک کو | مِنَ الطَّيِّبِ : پاکیزہ سے

وَيَجْعَلَ : اور تا کہ وہ کر دے | الْخَبِيْثَ : ناپاک کو

بَعْضَهٗ : اس کے بعض کو | عَلٰى بَعْضٍ : بعض کے اوپر

فَيَرْكُمَهٗ : تب وہ ڈھیر لگائے گا اس کا | جَمِيْعًا : سب کے سب کا

فَيَجْعَلَهٗ : تب وہ رکھے گا اس کو | فِيْ جَهَنَّمَ : جہنم میں

اُولٰٓئِكَ : وہ لوگ | هُمُ الْخٰسِرُوْنَ : ہی خسارہ پانے والے ہیں

نوٹ: اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ پوری قوم کا نام ونشان مٹا دیا جائے۔ یہ فیصلہ کُن عذاب ہوتا ہے‘ جیسا کہ قومِ نوحؑ‘ قومِ لوطؑ‘ قومِ شعیبؑ وغیرہ پر نازل ہوا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کسی فرد یا افراد کے کسی گروہ پر کوئی عذاب آئے‘ یا اگر کسی قوم پر کوئی عمومی عذاب آئے‘ تب بھی عذاب گزر جانے کے بعد قوم کا وجود باقی رہے۔ یہ وارننگ دینے والا عذاب ہوتا ہے۔

آیت ۳۳ میں فیصلہ کُن عذاب کا ذکر ہے۔ یہ عذاب اس وقت تک نازل نہیں کیا جاتا جب تک کسی قوم میں اس کا نبی موجود ہو یا کچھ اہلِ ایمان موجود ہوں جو استغفار کرتے ہوں۔ مکہ سے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہجرت کر جانے کے بعد بھی کچھ کمزور مسلمان رہ گئے تھے جو بوجوہ ہجرت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے مکّہ فیصلہ کُن عذاب سے محفوظ رہا۔ اس فیصلہ کن عذاب کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی قیامت تک استغفار لوگوں کو عذاب سے بچاتا رہے گا۔ (ابن کثیرؒ سے ماخوذ) جبکہ آیت ۳۴ میں وارننگ دینے والے عذاب کا ذکر ہے کہ کسی قوم کی بداعمالیوں کے نتیجے میں ان پر عذاب نہ بھیجنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

آیت ۳۵ میں فَذُوْقُوا الْعَذَابَ میں اس عذاب کی طرف اشارہ ہے جو میدانِ بدر میں اہلِ مکّہ پر نازل ہوا۔

آیات ۳۸ تا ۴۴

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۱ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ
الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝۴۲ ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴۴ ع

م ض ی

مَضٰى يَمْضِىْ (ض) مُضِيًّا : گزر جانا۔ زیر مطالعہ آیت ۳۸

اِمْضِ (فعل امر) : تو گزر جا۔ ﴿وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝۶۵﴾ (الحجر) ''اور تم لوگ گزر جاؤ جہاں سے تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔''

ق ص و

قَصَا يَقْصُوْ (ن) قَصْوًا وَقَصًا وَقَصِىَ يَقْصٰى (س) قَصًا : دور ہونا۔

قَصِیٌّ (فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت) : دور۔ ﴿فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲﴾ (مریم) ''پھر وہ گوشہ نشین ہوئیں اس کے ساتھ ایک دور والے مکان میں۔''

اَقْصٰى مؤنث قُصْوٰى (افعل التفضیل) : زیادہ دور۔ زیر مطالعہ آیت ۴۲۔ اور ﴿وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى﴾ (القصص: ۲۰) ''اور آیا ایک شخص شہر کے زیادہ دور سے دوڑتا ہوا۔''

ترکیب : (آیت ۳۹) ''حَتّٰى'' پر عطف ہونے کی وجہ سے ''يَكُوْنَ'' حالت نصب میں ہے۔ (آیت ۴۱) ''اَنَّمَا'' ایک لفظ یعنی کلمہ حصر نہیں ہے بلکہ ''اَنَّ'' اور ''مَا'' موصولہ کو لکھا گیا ہے جو کہ قرآن مجید کا مخصوص املاء ہے۔ (دیکھیں البقرۃ: ۱۱۔۱۲، نوٹ ۲)۔ (آیت ۴۲) ''اَلرَّكْبُ'' مبتدا ہے اور ''اَسْفَلَ'' اس کی خبر ہے جو کہ افعل التفضیل ہے اور ظرف ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ اس جملہ اسمیہ کا ترجمہ ماضی میں ہوگا' کیونکہ بات کی ابتداء ''اِذْ'' سے ہوئی ہے۔ ''لِيَهْلِكَ'' کی لامِ کَیْ پر عطف ہونے کی وجہ سے ''يَحْيٰى'' محلًا حالتِ نصب میں ہے۔

ترجمہ:

قُلْ : آپؐ کہہ دیجیے	لِلَّذِيْنَ : ان سے جنہوں نے
كَفَرُوْٓا : کفر کیا	اِنْ : (کہ) اگر
يَّنْتَهُوْا : وہ باز آ جائیں	يُّغْفَرْ : تو معاف کر دیا جائے گا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لَهُمْ : ان کے لیے
قَدْ سَلَفَ : گزرا ہے
يَّعُوْدُوْا : وہ لوگ پھر کریں گے
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ : اگلے لوگوں کا طریقہ
حَتّٰى : یہاں تک کہ
فِتْنَةٌ : کوئی تشدد
الدِّيْنُ : نظامِ حیات
لِلّٰهِ : اللہ کے لیے
انْتَهَوْا : وہ لوگ باز آ جائیں
بِمَا : اس کو جو
بَصِيْرٌ : دیکھنے والا ہے
تَوَلَّوْا : وہ روگردانی کریں
اَنَّ : کہ
مَوْلٰىكُمْ : تمہارا کارساز ہے
الْمَوْلٰى : کارساز ہے
النَّصِيْرُ : مددگار ہے
اَنَّمَا : کہ جو کچھ
مِّنْ شَيْءٍ : کوئی بھی چیز
لِلّٰهِ : اللہ کے لیے
وَلِلرَّسُوْلِ : اور ان رسولؐ کے لیے ہے
وَالْيَتٰمٰى : اور یتیموں کے لیے ہے
وَابْنِ السَّبِيْلِ : اور مسافر کے لیے ہے
كُنْتُمْ : تم لوگ
بِاللّٰهِ : اللہ پر
اَنْزَلْنَا : ہم نے اتارا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ : فیصلے کے دن

مَّا : اس کو جو
وَاِنْ : اور اگر
فَقَدْ مَضَتْ : تو گزر چکا ہے
وَقَاتِلُوْهُمْ : اور تم لوگ جنگ کرو ان سے
لَا تَكُوْنَ : نہ رہے
وَّيَكُوْنَ : اور یہاں تک کہ ہو جائے
كُلُّهٗ : اس کا کل
فَاِنِ : پھر اگر
فَاِنَّ اللّٰهَ : تو بے شک اللہ
يَعْمَلُوْنَ : وہ لوگ کرتے ہیں
وَاِنْ : اور اگر
فَاعْلَمُوْٓا : تو تم لوگ جان لو
اللّٰهَ : اللہ
نِعْمَ : کیا ہی اچھا
وَنِعْمَ : اور کیا ہی اچھا
وَاعْلَمُوْٓا : اور جان لو
غَنِمْتُمْ : تم لوگوں نے غنیمت حاصل کی
فَاَنَّ : تو یہ کہ
خُمُسَهٗ : اس کا پانچواں حصہ ہے
وَلِذِي الْقُرْبٰى : اور قرابت داروں کے لیے ہے
وَالْمَسٰكِيْنِ : اور مسکینوں کے لیے ہے
اِنْ : اگر
اٰمَنْتُمْ : ایمان لائے
وَمَآ : اور اس پر جو
عَلٰى عَبْدِنَا : اپنے بندے پر
يَوْمَ : جس دن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الْتَقَی : آمنے سامنے ہوئیں
وَاللّٰهُ : اور اللہ
قَدِیْرٌ : قدرت رکھنے والا ہے
اَنْتُمْ : تم لوگ تھے
وَهُمْ : اور وہ لوگ تھے
وَالرَّكْبُ : اور سواروں کا دستہ (یعنی قافلہ)
مِنْكُمْ : تم سے
تَوَاعَدْتُّمْ : تم باہم معاہدہ کرتے
فِي الْمِيْعٰدِ : مقررہ وقت میں
لِّيَقْضِيَ : تاکہ پورا کرلے
اَمْرًا : ایک ایسے کام کو جو
مَفْعُوْلًا : کیا جانے والا
مَنْ : جو
عَنْ بَيِّنَةٍ : روشن (دلیل) سے
مَنْ : جو
عَنْ بَيِّنَةٍ : روشن (دلیل) سے
لَسَمِيْعٌ : یقیناً سننے والا ہے
اِذْ : جب
اللّٰهُ : اللہ نے
قَلِيْلًا : تھوڑا ہوتے ہوئے
اَرٰىكَهُمْ : وہ دکھاتا آپؐ کو انہیں
لَّفَشِلْتُمْ : تو تم لوگ ضرور ہمت ہارتے
فِي الْاَمْرِ : اس حکم میں
اللّٰهَ : اللہ نے
اِنَّهٗ : بے شک وہ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ : سینوں والی (بات) کو
يُرِيْكُمُوْهُمْ : اس نے دکھایا تم لوگوں کو انہیں

الْجَمْعٰنِ : دو جماعتیں
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز پر
اِذْ : جب
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا : نزدیکی کنارہ پر
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى : دور والے کنارہ پر
اَسْفَلَ : زیادہ نشیب میں تھا
وَلَوْ : اور اگر
لَاخْتَلَفْتُمْ : تو ضرور اختلاف کرتے
وَلٰكِنْ : اور لیکن
اللّٰهُ : اللہ
كَانَ : تھا
لِّيَهْلِكَ : تاکہ وہ ہلاک ہو
هَلَكَ : ہلاک ہوا
وَّيَحْيٰى : اور وہ زندہ رہے
حَيَّ : زندہ رہا
وَاِنَّ اللّٰهَ : اور بے شک اللہ
عَلِيْمٌ : جاننے والا ہے
يُرِيْكَهُمُ : دکھایا آپؐ کو انہیں
فِيْ مَنَامِكَ : آپؐ کی نیند کے وقت میں
وَلَوْ : اور اگر
كَثِيْرًا : زیادہ ہوتے ہوئے
وَلَتَنَازَعْتُمْ : اور تم لوگ ضرور باہم کھینچا تانی کرتے
وَلٰكِنَّ : اور لیکن
سَلَّمَ : سلامتی دی
عَلِيْمٌ : جاننے والا ہے
وَاِذْ : اور جب
اِذِ الْتَقَيْتُمْ : جب تم لوگ آمنے سامنے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ : تمہاری آنکھوں میں	قَلِیۡلًا : تھوڑا ہوتے ہوئے
وَّیُقَلِّلُکُمۡ : اور اس نے تھوڑا کیا تم لوگوں کو	فِیۡۤ اَعۡیُنِہِمۡ : ان کی آنکھوں میں
لِیَقۡضِیَ : تاکہ پورا کرے	اللّٰہُ اَمۡرًا : اللہ ایک ایسے کام کو جو
کَانَ : تھا	مَفۡعُوۡلًا : کیا جانے والا
وَاِلَی اللّٰہِ : اور اللہ کی طرف ہی	تُرۡجَعُ : لوٹائے جائیں گے
الۡاُمُوۡرُ : تمام کام	

نوٹ: آیت ۳۹ میں فِتۡنَۃٌ کا لفظ تشدّد (persecution) کے مفہوم میں ہے‘ یعنی مسلمانوں کو بجبر وظلم دینِ حق سے روکنے کا سلسلہ۔ فرمایا ان سے جنگ کرو اور یہ جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ اس سرزمین سے اس فتنہ کا استیصال ہو جائے۔ کسی کے لیے اس کا کوئی امکان باقی نہ رہے کہ وہ کسی مسلمان کو اسلام لانے کی بنا پر ستا سکے۔ (تدبّرِ قرآن سے ماخوذ)

دین تمام تر اللہ کا ہو جائے‘ یعنی حرم کی سرزمین پر اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین باقی نہ رہے۔ خانہ کعبہ اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کے لیے تعمیر ہوا تھا‘ لیکن قریش نے اس کو ایک بت خانہ بنا ڈالا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ان غاصبوں سے جنگ کرو‘ یہاں تک کہ سرزمینِ حرم پر اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین باقی نہ رہے۔ (تدبّرِ قرآن سے ماخوذ)

سرزمینِ حرم کے باہر دین اللہ کے لیے ہونے کا کیا مطلب ہے‘ اس کی وضاحت البقرۃ:۱۹۳‘ نوٹ ۲ میں کی جا چکی ہے کہ اسلامی حکومت میں پرسنل لاز لوگوں کے مذہب اور عقیدے کے مطابق ہوں گے اور کسی پر اسلام قبول کرنے کے لیے جبر نہیں کیا جائے گا۔ ﴿لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ﴾ (البقرۃ:۲۵۶) کا یہی مطلب ہے۔ لیکن پبلک لاز قرآن و سنت کے مطابق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر مغربی تہذیب کے علمبرداروں کو اور ان کے حاشیہ برداروں کو سخت اعتراض ہے کہ یہ تو بڑی ناانصافی ہے۔ لوگوں کو اپنے متعلق خود فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیے۔ حالانکہ مغربی تہذیب کے علمبردار خود بھی یہی کام کر رہے ہیں۔ تھیوری کی حد تک یعنی زبانی کلامی انہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ کسی اسلامی ملک کے پرسنل لاز قرآن و سنت کے مطابق ہوں۔ یہ اور بات ہے کہ انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کے حوالہ سے انہوں نے پرسنل لاز میں بھی مداخلت کرنے کے چور دروازے بنا رکھے ہیں‘ لیکن پبلک لاز میں‘ کسی ملک میں اگر کوئی بات مغربی تہذیب کے مروّجہ اصول کے خلاف ہے‘ خواہ وہ لوگوں کی اکثریت کی خواہش کے مطابق ہو‘ تب بھی پروپیگنڈا‘ لالچ‘ معاشی ناکہ بندی‘ سازش‘ بہتان طرازی‘ جنگ‘ غرضیکہ ہر قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر کے مسلمان ممالک پر جبر کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے ملک میں مغربی تہذیب کو رواج دیں۔ پھر بھی الزام ہم پر ہے کہ ہم تنگ نظر‘ بنیاد پرست اور انتہا پسند ہیں ؏

بُت ہم کو کہیں کافر‘ اللہ کی مرضی ہے!

© rasailojaraid.com